سوال

(286) رمضان میں عورتوں کےلیے افضل عمل

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

عورت کےلیے رمضان کی راتوں میں کون سا عمل زیادہ فضیلت والا ہے کہ وہ اپنے گھر میں نماز پڑھے یا مسجد میں، جبکہ مسجد میں وعظ و نصیحت بھی ہوتی ہے اور آپ ان عورتوں سے کیا کہنا چاہیں گے جو مسجدوں میں جاکر نمازیں پڑھتی ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

عورت کےلیے افضل یہ ہے کہ وہ اپنے گھر میں نماز پڑھے۔ کیونکہ آپ علیہ السلام کے فرمان "وَبُيُوتُهُنَّ خَيْرٌ لَهُنَّ" (سنن ابي داود، کتاب الصلاۃ، باب ما جاء فی خروج النساء الی المسجد، حدیث: 567۔ مسند احمد بن حنبل: 76،77/2)

''اوران عورتوں کے گھران کےلیے بہتر ہیں۔''

کے عموم کا یہی تقاضا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اکثر اوقات عورت کا گھر سے باہر نکلنا فتنے سے خالی نہیں ہوتا۔ اس لیے اس کا گھر میں رہنا ہی بہتر ہے اس کے کہ وہ مسجد میں جا کر نماز پڑھے، اور وعظ و نصیحت کا سننا دوسرے ذرائع سے بھی ممکن ہے مثلاً ٹیپ ریکارڈر وغیرہ ہے۔

اور میں خواتین سے یہی کہنا چاہوں گا کہ وہ جب نماز کےلیے مسجد کی طرف جائیں تو کسی طرح کی زیب و زینت کے بغیر نکلیں اور خوشبو وغیرہ بھی نہ لگائی ہو۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 252